سجدہ تلاوت کرنے کے بعد دوبارہ وہی آیت سُنی، تو کیا حکم ہے؟

ریفرنس نمبر:Nor-11898

تاریخ:02-12-2021

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ ایک جگہ بطور وظیفہ آیت سجدہ پڑھی جارہی تھی، زید نے آیت سجدہ سننے کے بعد سجدہ کرلیا،اس کے بعد بھی اسی مجلس میں کئی بار آیت سجدہ تلاوت کی گئی اور زید سنتا رہا۔ آپ سے پوچھنا یہ ہے کہ مذکورہ صورت میں زید پر کتنے سجدے کرنا لازم ہوں گے ، جبکہ مجلس تبدیل نہیں ہوئی یعنی زید وہیں بیٹھا رہا، کسی دوسرے کام مثلاً: کھانے پینے ، باتیں کرنے وغیرہ میں مشغول نہیں ہوا اور ایک ہی آیت کی تکرار ہوتی رہی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں زید پر دوبارہ سجدہ تلاوت کرنا واجب نہیں، آیت سجدہ سننے کے بعد ایک بار سجدہ تلاوت واجب ہوا تھا، جسے وہ ادا کرچکا ہے،اب وہی سجدہ کافی ہے۔

مسئلے کی تفصیل یہ ہے کہ سجدہ تلاوت واجب ہونے میں اصل تداخل ہے، جبکہ مجلس و آیت ایک ہی ہو۔ سوال میں بیان کی گئی وضاحت کے مطابق جب زید نے پہلی بار آیت سجدہ سنی، تو اس پر سجدہ تلاوت واجب ہو گیا تھا، جسے وہ ادا کرچکا، چونکہ سجدہ تلاوت کرنے کے بعد مجلس تبدیل نہیں ہوئی اور ایک ہی آیت سجدہ کی تکرار ہوتی رہی، دوسری آیت سجدہ نہیں پڑھی گئی،اس لیے مزید کوئی سجدہ واجب نہیں ہوا،ایک مجلس میں آیت سجدہ سننے کے بعد سجدہ تلاوت کرلیا، تو وہی پہلا سجدہ کافی ہے،دوبارہ سجدہ تلاوت کرنا واجب نہیں۔البتہ آیت سجدہ تبدیل ہوجائے یا مجلس تبدیل ہوجائے تو مزید سجدے واجب ہوں گے۔

بدائع الصنائع میں ہے:"لا فرق ھھنا بین ما إذا تلا مرارا ثم سجد وبین ما **إذا تلا وسجد ثم تلا بعد ذلک مرارا فی مجلس واحد حتی لا یلزمہ سجدۃ أخری**۔۔۔ لأن ھھنا السبب ھو التلاوۃ والمرۃ

الأولى هي الحاصلة بحق التلاوة على ما مر فلم يتكرر السبب وهذا المعنى لا يتبدل بتخلل السجدة بينهما" ترجمہ: یہاں کوئی فرق نہیں کہ متعدد بار آیت سجدہ تلاوت کر کے سجدہ کیا یا آیت سجدہ پڑھ کر سجدہ کیا، پھر اسی مجلس میں متعدد بار وہ آیت پڑھی حتی کہ دوسرا سجدہ لازم نہیں ہو گا، کیونکہ یہاں سبب وجوب تلاوت ہے، جو بیان کردہ سبب کے مطابق حق تلاوت کی وجہ سے پہلی بار میں حاصل ہو گیا، لہذا سبب متکرر نہیں ہوا اور یہ معنی آیت سجدہ کی تلاوت کے درمیان سجدہ کرنے سے تبدیل نہیں ہوتا۔

(بدائع الصنائع، کتاب الصلوۃ، فصل سجدۃ التلاوۃ، ج1، ص181، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

تبیین الحقائق میں ہے: "ولو تلاها فسجد ثم أطال الجلوس أو القراءة فأعادها لا يجب عليه أخرى لاتحاد المجلس" ترجمہ: اگر آیت سجدہ تلاوت کی پھر سجدہ کیا، اس کے بعد کافی دیر بیٹھا رہا یا تلاوت کرتا رہا، پھر اسی آیت کو دُہرایا تو دوسرا سجدہ واجب نہیں ہو گا کیونکہ مجلس متحد (ایک) ہے۔

(تبیین الحقائق، کتاب الصلوۃ، باب سجود التلاوۃ، ج1، ص208، مطبوعہ ملتان)

بہار شریعت میں ہے: "ایک مجلس میں سجدہ کی ایک آیت کو بار بار پڑھا یا سنا، تو ایک ہی سجدہ واجب ہو گا، اگرچہ چند شخصوں سے سنا ہو۔ یوہیں اگر آیت پڑھی اور وہی آیت دوسرے سے سنی بھی جب بھی ایک ہی سجدہ واجب ہو گا۔۔۔ مجلس میں آیت پڑھی یا سُنی اور سجدہ کر لیا، پھر اسی مجلس میں وہی آیت پڑھی یا سُنی تو وہی پہلا سجدہ کافی ہے۔"

(بہار شریعت، ج1، ص735، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــہ

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری

26 ربیع الآخر 1443ھ/02 دسمبر 2021ء

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے